

398

آیات نمبر 40 تا 45 میں قیامت کا احوال جب فرشتے اظہار برأت کریں گے۔ مشرکین مکہ کو تنبیہ کہ ان کے پاس اس سے پہلے کوئی رسول نہیں آیا تھا سو اب اس رسول اور کتاب کی قدر کریں اور اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾ اور جس دن اللہ سب انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے ؟ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ فرشتے عرض کریں گے کہ تیری ذات سب عیوب سے پاک ہے ! تو ہی ہمارا آقا ہے، ہمارا ان سے کیا تعلق بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہماری نہیں بلکہ شیاطین کی پرستش کیا کرتے تھے اور اِن میں سے اکثر اُن ہی پر ایمان رکھتے تھے

مشرکین نے جو بت بنا رکھے تھے ان میں سے بعض فرشتوں کے نام پر تھے، اسی طرح وہ کاہنوں کے توسط سے جنات سے مدد طلب کیا کرتے تھے

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج تم میں سے کوئی نہ کسی کو فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور جن لوگوں نے ظلم و نافرمانی کا راستہ اختیار کیا تھا ہم ان سے کہہ دیں گے کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا

هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ جب ان کفار کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ آپس میں کہتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں محض ایک ایسا آدمی ہے جو تمہیں ان معبودوں سے روکنا چاہتا ہے جن کی پرستش تمہارے آبا واجداد کرتے آئے ہیں وَ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض اس کا اپنا گھڑا ہوا جھوٹ ہے وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ اور جب ان کافروں کے سامنے قرآن کی شکل میں حق پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے وَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ان کفار مکہ کو اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب دی تھی جسے یہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا تھا وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ؑ اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں انہوں نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے ان پہلے لوگوں کو دیا تھا کفار مکہ کو تو اس کا دسواں حصہ بھی نہیں دیا گیا، لیکن پھر جب اُن پہلے لوگوں نے ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھ لو کہ کیسی سخت تھی ہماری سزا رکوع[۵]

